البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ

ڈائریکٹرز کا جائزہ

البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ (بینک) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی طرف سے 30 ستمبر 2025ء کو ختم ہونے والی نو ماہی کے لیے مختصر عبوری غیر مصدقہ مالی گوشوارے پیش کرنا ہمارے لیے باعثِ مسرّت ہے۔

معاشی جائزہ

عالمی معیشت نے 2025ء کے دوران اپنے معتدل وسعت کے رجحان کو جاری رکھا، جب کہ آئی ایم ایف نے 2025ء اور 2026ء دونوں سالوں کے لیے عالمی جی ڈی پی کی شرح نمو تقریباً 3% رہنے کا تخمینہ لگایا ہے۔ مہنگائی کے دباؤ میں عالمی سطح پر کمی واقع ہوئی ہے، اور توقع ہے کہ اوسط مہنگائی 2025ء میں 4.2% اور 2026ء میں 3.6% تک برقرار رہے گی۔ ایک اہم پالیسی کے بدلاؤ کے لحاظ سے، امریکی فیڈرل ریزرو نے ستمبر 2025ء میں اپنی بینچ مارک سود کی شرح کو 4.5% سے کم کر کے 4.25% کر دیا۔

پاکستان کی معیشت نے مالی سال 2025ء میں 2.68% کی جی ڈی پی شرح نمو درج کی، جو صنعتی پیداوار میں بحالی اور خدمات کے شعبے میں توسیع کے باعث ممکن ہوئی۔ آئندہ کے لیے، آئی ایم ایف نے مالی سال 2026ء کے لیے جی ڈی پی کی شرح نمو 3.6% رہنے کی پیش گوئی کی ہے۔ ستمبر 2025ء میں مہنگائی کی شرح کم ہو کر 5.6% تک پہنچ گئی۔ تاہم، حالیہ سیلابی تباہ کاری نے چیلنجز پیدا کیے ہیں، خاص طور پر غذائی تحفظ اور مہنگائی پر قابو پانے کے معاملات میں، جو حکومت کی متوقع جی ڈی پی شرح نمو حاصل کرنے کی صلاحیت کو متاثر کر سکتے ہیں۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان (ایس بی پی) نے ستمبر 2025ء میں ہونے والے اپنے آخری اجلاس میں پالیسی ریٹ 11% پر برقرار رکھا، تاکہ سیلاب سے پیدا شدہ غیر یقینی صورتحال کے دوران مہنگائی پر قابو پانے اور شرح نمو کے فروغ کے درمیان توازن قائم رکھا جا سکے۔

پاکستان نے مالی سال 2026ء کے جولائی تا اگست کے دوران 624 ملین امریکی ڈالر کا کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ ریکارڈ کیا، جو گزشتہ سال اسی مدّت کے دوران 430 ملین امریکی ڈالر تھا۔ یہ بگاڑ تجارتی خسارے میں اضافے کے باعث ہوا، حالانکہ اسی مدّت میں ترسیلاتِ زر میں بھی اضافہ دیکھا گیا۔ ستمبر 2025ء کے اختتام تک پاکستان کے زرِ مبادلہ کے ذخائر 19.8 ارب امریکی ڈالر کی سطح پر تھے، جن میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے ذخائر 14.40 ارب امریکی ڈالر شامل ہیں۔ حال ہی میں پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان ہونے والے اسٹریٹجک باہمی دفاعی معاہدے سے توانائی، انفرااسٹرکچر اور دفاعی پیداوار کے شعبوں میں نمایاں سرمایہ کاری کے مواقع کھلنے کی توقع ہے۔

پاکستان اسٹاک ایکسچینج (PSX) نے اپنی مثبت رفتار برقرار رکھی، جہاں KSE-100 انڈیکس ستمبر 2025ء میں بڑھ کر 165,493.59 پوائنٹس تک پہنچ گیا، جو ستمبر 2024ء میں 81,114.20 پوائنٹس تھا یعنی سال بہ سال 100% سے زائد کا شاندار اضافہ ہوا۔ یہ مضبوط کارکردگی سرمایہ کاروں کے اعتماد میں بہتری کی عکاس ہے، جو مہنگائی کے دباؤ میں کمی، شرحِ سود میں استحکام، مالی سال 2025ء میں کرنٹ اکاؤنٹ میں نمایاں بہتری، اور متوقع بنیادی اصلاحات کے حوالے سے مثبت توقعات کے باعث ممکن ہوئی۔

آئندہ کے لیے معاشی منظرنامہ محتاط مگر پُر امید دکھائی دیتا ہے۔ مالی نظم وضبط کی مسلسل پابندی، اصلاحاتی اقدامات کا تسلسل، اور بیرونی سرمایہ کاری یا مالی معاونت کے بروقت حصول کو برقرار رکھنا، مجموعی معاشی استحکام کے لیے نہایت اہم ہوگا۔ تاہم، موسمیاتی تبدیلیوں سے پیدا ہونے والے خطرات، عالمی اجناس کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ، اور جغرافیائی سیاسی تناؤ ایسی چیلنجز ہیں جن پر خاص نظر رکھنا ضروری ہے۔

بینک کی کریڈٹ ریٹنگ

الحمدللہ، ہمیں یہ بتاتے ہوئے بے حد خوشی ہو رہی ہے کہ وی آئی ایس کریڈٹ ریٹنگ کمپنی لمیٹڈ (VIS) نے بینک کی ادارہ جاتی ریٹنگ کو بہتر بنا کر 'AA-/A1' کر دیا ہے۔ درمیانی تا طویل مدّتی ریٹنگ ''AA-'' بلند کریڈٹ کوالٹی کی عکاسی کرتی ہے، جس میں تحفّظ کے عوامل مضبوط ہیں۔ رسک نسبتاً کم ہے، تاہم معاشی حالات کے باعث وقتاً فوقتاً معمولی فرق آ سکتا ہے۔ قلیل مدّتی ریٹنگ ''A1'' اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ قلیل مدّتی ذمّے داریوں کی بروقت ادائیگی کے امکانات مضبوط ہیں اور لیکویڈیٹی کے عوامل بہترین ہیں۔ بینک کے بیسل III کے مطابق ٹائر-2 صکوک کی ریٹنگ بھی بہتر ہو کر ''A+'' کر دی گئی ہے۔ تفویض کردہ ریٹنگز پر آؤٹ لک ''مستحکم'' ہے۔ بینک کو دی گئی ریٹنگز اس کے مالیاتی رسک پروفائل میں بہتری اور گزشتہ برسوں میں اسپانسرز کی جانب سے فراہم کردہ عملی معاونت کی وجہ سے مستحکم ہیں۔

البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ کی مالی کارکردگی:

بینک کی نمایاں مالیاتی جھلکیاں درج ذیل ہیں:

مالیاتی جھلکیاں	30 ستمبر 2025ء غیر آڈٹ شدہ	31 دسمبر 2024ء آڈٹ شدہ
	روپے ملین میں	
مجموعی اثاثے	288,186	273,261
سرمایہ کاری	105,094	101,439
فنانسنگ - خالص	239,951	223,402

نفع اور نقصان کا اکاؤنٹ	جنوری- ستمبر 2025ء (غیر آڈٹ شدہ)	جنوری- جون 2024ء (غیر آڈٹ شدہ)
اوسط ایس بی پی پالیسی شرح	**11.6%**	**21.0%**
	روپے ملین میں	
نیٹ اسپریڈ کی کمائی	8,937	11,562
فیس، کمیشن اور دیگر غیر فنڈڈ آمدنی	1,958	1,887
مجموعی آمدن	**10,895**	**13,449**
انتظامی اخراجات اور دیگر چارجز	(7,871)	(6,927)
آپریٹنگ منافع	**3,024**	**6,522**
ریورسل/ (پرووِیژن) اور رائٹ آف - خالص	359	(380)
قبل از ٹیکس منافع	**3,383**	**6,142**
ٹیکس ادائیگیاں	(1,744)	(3,081)
بعد از ٹیکس منافع	**1,639**	**3,061**
فی حصص آمدنی (EPS) - روپے	**1.19**	**2.23**
برانچز	**185**	**172**

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے، بینک نے 30 ستمبر 2025ء کوختم ہونے والے نو ماہی کے دوران قابلِ تحسین مالی نتائج حاصل کیے، حالانکہ یہ عرصہ ایک چیلنجنگ معاشی ماحول میں گزرا۔ اس مدّت کے دوران متعدد مشکلات کا سامنا رہا، جن میں نمایاں طور پر اوسط پالیسی ریٹ میں نمایاں کمی شامل تھی جو گزشتہ سال کے اسی عرصے میں %21.0 سے کم ہو کر %11.6 تک آ گئی۔ اس کے علاوہ اسلامی بینکس کے سیونگز اکاؤنٹس پر منیمم ڈپازٹ ریٹ (MDR) کا نفاذ اور ٹیکس ادائیگی کی شرح میں %49 سے بڑھا کر %53 تک اضافہ بھی شامل ہے۔

بینک نے 30 ستمبر 2025ء کوختم ہونے والے نو ماہی کے لیے بعد از ٹیکس منافع (PAT) 1.64 ارب روپے رپورٹ کیا، جو فی حصص آمدنی (EPS) 1.19 روپے کے برابر ہے، جبکہ گزشتہ سال کے اسی عرصے میں بعد از ٹیکس منافع 3.06 ارب روپے (2.23 روپے کا EPS) تھا۔ کل اثاثے %5.5 بڑھ کر 30 ستمبر 2025ء تک 288.2 ارب روپے تک پہنچ گئے، جو 31 دسمبر 2024ء کو 273.3 ارب روپے تھے۔ فنانسنگ پورٹ فولیو (خالص) نے اپنی ترقی کا تسلسل برقرار رکھا اور سال 2024ء کے اختتام پر 101.4 ارب روپے تھا، سے بڑھ کر 105.1 ارب روپے تک پہنچ گیا، جو %4 کی نمو ظاہر کرتا ہے۔ مجموعی فنانسنگ ٹو ڈپازٹ ریشو %49 پر قائم رہا۔ بینک کارپوریٹ، کمرشل اور ایس ایم ای سیکٹرز سمیت تمام طبقات میں اپنے کلائنٹ بیس کو وسعت دینے کے لیے پُرعزم ہے۔

ڈپازٹس میں بھی %7.6 اضافہ ہوا، جو دسمبر 2024ء کے 223 ارب روپے کے مقابلے میں بڑھ کر 240 ارب روپے تک پہنچ گئے۔ بینک نے صحت مند ڈپازٹ مکس برقرار رکھا، جس میں کرنٹ اور سیونگز اکاؤنٹس کل ڈپازٹس کا %81 پر مشتمل ہیں۔ اسٹریٹجک اقدامات کے ذریعے ڈپازٹ بیس کی وسعت اور استحکام کو مزید بہتر بنانے پر توجہ مرکوز رکھی گئی ہے۔

30 ستمبر 2025ء کوختم ہونے والے نو ماہی کے دوران خالص اسپریڈ آمدنی 8.9 ارب روپے رہی، جو گزشتہ سال کے اسی عرصے میں 11.6 ارب روپے تھی۔ یہ کمی اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی پالیسی ریٹ میں اوسطاً 940 بیسس پوائنٹس کی کمی اور سیونگز اکاؤنٹس پر منیمم ڈپازٹ ریٹ (MDR) کے نفاذ کے اثرات کی عکاسی کرتی ہے۔ دیگر آمدنی 1.9 ارب روپے سے بڑھ کر 2 ارب روپے تک پہنچ گئی، جو فیس اور کمیشن آمدنی میں اضافے اور غیر ملکی زرِ مبادلہ سے حاصل ہونے والی آمدنی کے باعث ممکن ہوئی۔ مجموعی آمدنی اس عرصے کے دوران 10.9 ارب روپے رہی، جو گزشتہ سال کے اسی عرصے میں 13.4 ارب روپے تھی۔

سال 2024ء کے دوران بینک نے اپنی اسٹریٹجک توسیع کو جاری رکھتے ہوئے اپنے نیٹ ورک میں 15 نئی برانچز کا اضافہ کیا، جو پاکستان بھر میں اپنی موجودگی بڑھانے کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ آپریٹنگ اخراجات 6.9 ارب روپے سے بڑھ کر 7.9 ارب روپے تک پہنچ گئے، جو ترقیاتی اقدامات کے اخراجات کے اثرات کو ظاہر کرتے ہیں۔ ساتھ ہی، بینک نے اپنے ڈیجیٹل انفرااسٹرکچر میں خاطر خواہ سرمایہ کاری کی ہے، جس کے تحت ''کار فنانسنگ ایپلیکیشن'' کے آغاز نے اس کاروباری شعبے میں بینک کی اسٹریٹجک توجہ کو مزید مضبوط کیا ہے۔ اسی طرح ریٹیل سطح پر بھی بینک نے پرائیویٹ حج بزنس میں اپنی مارکیٹ لیڈرشپ برقرار رکھی ہے، جسے اس مخصوص شعبے کے لیے تیار کردہ ڈیجیٹل ایپلیکیشن سے تقویت ملی ہے۔

بینک کا نمایاں اقدام، ''انٹر۔فرنچائز ٹریڈ فنانس کولیبوریشن'' جو البرکہ گروپ (ABG) کی ذیلی کمپنیوں کے درمیان 2023ء میں شروع کیا گیا تھا، نئی سمتوں کے ساتھ مسلسل ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ اس کے تحت ایک پروڈکٹ بیسڈ ویبینار کا انعقاد کیا گیا جو سیالکوٹ کے اسپورٹس گڈز برآمد کنندگان کو البرکہ گروپ کے دیگر ممالک میں موجود اسپورٹس گڈز کے درآمد کنندگان سے جوڑتا ہے۔ اس نوعیت کے کامیاب اقدامات نہ صرف بینک کی کاروباری طور پر درست شعبوں میں شمولیت کو مضبوط بنا رہے ہیں بلکہ برآمد کنندگان کو نئی منڈیوں تک رسائی فراہم کر کے پاکستان کی معیشت میں بھی مثبت کردار ادا کر رہے ہیں۔

جدّت پر مبنی اقدامات گزشتہ تین برسوں میں بینک کی ٹرانسفارمیشن حکمتِ عملی اور سفر کی نمایاں خصوصیت رہے ہیں، جنہوں نے بینک کے برانڈ اور اس کی پہنچ کو ریٹیل اور بزنس دونوں شعبوں میں نمایاں طور پر بہتر کیا ہے۔

30 ستمبر 2025ء تک بینک کا کیپٹل ایڈیکویسی ریشو 19.18% کی سطح پر برقرار ہے، جو کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی کم از کم 11.50% کی ریگولیٹری ضرورت سے کہیں زیادہ ہے۔

اظہارِ تشکر

بورڈ، اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور شریعہ بورڈ سے اُن کی مسلسل رہنمائی اور تعاون پر پُر خلوص اظہارِ تشکر ریکارڈ پر لانا چاہتا ہے۔
ہم اپنے قابلِ قدر صارفین، سب آرڈینیٹڈ/ ماتحت صکوک ہولڈر، حصص داران اور کاروباری شراکت داروں کا بھی اُن کی مسلسل سرپرستی اور اعتماد پر اور اپنے اسٹاف ممبرز کا اُن کے عزم اور لگن پر تہہِ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

منجانب بورڈ

محمد عاطف حنیف
چیف ایگزیکٹو آفیسر

اظہر عزیز ڈوگر
چیئرمین

15 اکتوبر 2025ء
اسلام آباد